وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۲۴

www.aaiil.org

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ
فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

سواس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولتا ہے اور سچائی کو جھٹلاتا ہے، جب وہ اس کے پاس آتی ہے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور وہ جو سچائی کو لایا اور اس کی تصدیق کرتا ہے، یہی متقی ہیں

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

ان کے لیے اپنے رب کے پاس ہے جو کچھ وہ چاہیں یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے وہ بہت برے عمل دُور کردے، جو انھوں نے کیے اور اُن کو ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے بدلہ دے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں اور تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوائے ہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ ٹھیرائے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب سزا دینے والا نہیں؟

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ
اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تو کہیں گے اللہ تعالیٰ نے۔ کہہ تو کیا تم نے غور نہیں کیا کہ وہ جنھیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کرسکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر رحم کرنا چاہے تو کیا وہ اس کے رحم کو روک سکتے ہیں، کہہ اللہ میرے لیے بس ہے بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

کہہ، اے میری قوم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کرنے والا ہوں، سو تم جان لو گے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کر دے اور اس پر باقی رہنے والا عذاب نازل ہوگا

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع

ہم نے تجھ پر لوگوں (کی بھلائی) کے لیے حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے سو جو کوئی سیدھی راہ پر چلتا ہے تو وہ اپنے (بھلے کے) لیے ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اس کے گمراہ ہونے کا وبال اسی پر ہے اور تو اُن کا ذمہ دار نہیں۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

اللہ روحوں کو قبض کرتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو مرے نہیں ان کی نیند میں پھر انھیں روک رکھتا ہے جن پر موت کا حکم ہو چکا ہے اور دوسروں کو ایک مقررہ وقت تک بھیج دیتا ہے اس میں اُن کے لیے نشان ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

کیا انھوں نے اللہ کے سوائے سفارشی بنا رکھے ہیں، کہہ کیا اگر وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

کہہ سفارش سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل نفرت کرتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے سوائے ہیں، تو وہ خوش ہوتے ہیں

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

کہہ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تُو اپنے بندوں میں اس بارے میں فیصلہ کریگا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ
مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا
يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر ان لوگوں کے لیے جو ظلم کرتے ہیں وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا (اور ہو) تو اس کے ساتھ بُرے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن فدیہ دے دیں اور اللہ کی طرف سے ان کے لیے وہ ظاہر ہوگا جس کا انھیں گمان بھی نہ تھا۔

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ان کے لیے اس کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو وہ کماتے ہیں اور وہی انھیں آلے گا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں کہتا ہے، یہ مجھے (اپنے) علم سے ملی ہے بلکہ وہ آزمایش ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

یہی (بات) انھوں نے کہی جو ان سے پہلے تھے تو وہ ان کے کچھ کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

سو انھیں اس کے بدنتائج پہنچ گئے جو وہ کماتے تھے۔ اور جو ان میں سے ظلم کرتے ہیں انھیں اس کے بدنتائج پہنچ کر رہیں گے جو یہ کماتے ہیں اور وہ (خدا کو) عاجز کرنے والے نہیں۔

اَوَ لَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

کہہ، اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سبھی گناہ بخش دیتا ہے۔ ہاں وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمھیں مدد نہ ملے۔

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور اس بہتر بات پر چلو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف اتاری گئی قبل اس کے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

(ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کی جانب نگاہ رکھنے میں کوتاہی کی اور میں تو ہنسی کرنے والوں میں سے تھا

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

یا کہے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

یا جب عذاب دیکھے تو کہے، اگر میرے لیے لوٹ کر جانا ہوتا تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوتا۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

ہاں میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں پر تو نے انھیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو منکروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ

اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو دیکھے گا جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا (کہ) ان کے منہ کالے ہیں، کیا متکبروں کا

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٦٠

ٹھکانا دوزخ میں نہیں۔

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦١

اور جو تقویٰ کرتے تھے اللہ انھیں ان کی کامیابی کے ساتھ نجات دیگا انھیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝٦٢

اللہ تعہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ
ع هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٦٣

آسمانوں اور زمین کے خزانے اسی کے ہیں اور جو اللہ تعہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝٦٤

کہہ، اے جاہلو! کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ تعہ کے غیر کی عبادت کروں۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ
وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٦٥

اور تیری طرف وحی کی گئی ہے اور اُن کی طرف جو تجھ سے پہلے تھے اگر تو شرک کرے تو تیرا عمل ضرور برباد ہو جائیگا اور تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٦٦

بلکہ اللہ کی ہی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَ
الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٦٧

اور انھوں نے اللہ تعہ کی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کا حق ہے اور زمین سب قیامت کے دن اس کی مُٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ
شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝٦٨

اور صور پھونکا جائے گا، پس جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں بیہوش ہو جائیں گے سوائے اس کے جو اللہ تعہ چاہے پھر وہ دوسری بار پھونکا جائے گا. تب وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہوں گے

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا
وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ
وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

اور زمین اپنے رب کے نور کے ساتھ چمک اٹھے گی ، اور کتاب رکھ دی جائے گی اور نبی اور شہید بلائے جائیں گے اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا

وَ وُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
ع وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور ہر نفس کو جو اس نے کیا ہے پورا دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ
قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ
وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ط
قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ
الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾

اور جو کافر ہیں وہ دوزخ کی طرف گروہ گروہ بنا کر لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے چوکیدار اُن سے کہیں گے کیا تم میں سے تمہارے پاس رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمھیں تمھاری اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے کہیں گے ہاں ، لیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ ثابت ہوا

قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا ج فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۷۲﴾

کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اسی میں رہو ، سو متکبروں کا ٹھکانا کیا بُرا ہے۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
زُمَرًا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ
عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾

اور جنھوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا وہ بہشت کی طرف گروہ گروہ کر کے چلائے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئینگے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے چوکیدار انھیں کہیں گے تم پر سلام ہو ، تم پاک ہو سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا
وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ

اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا ہم جنت میں جہاں

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴
چاہیں رہیں سو عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے

وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
اور تو فرشتوں کو دیکھے گا عرش کے اِرد گرد حلقہ باندھے ہوئے

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہونگے اور ان کے

وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ
درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵ ع
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

اٰيَاتُهَا ۸۵ — سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۴۰) — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ۝۱
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲
یہ کتاب اللہ غالب علم والے کی طرف سے اُتری ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ
گناہ بخشنے والے اور توبہ قبول کرنے والے سخت سزا دینے والے

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بڑے فضل والے (کی طرف سے) اس کے سوائے کوئی معبود

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳
نہیں اسی کی طرف انجام کار جانا ہے

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑا نہیں کرتے مگر وہی جو کافر

كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴
ہیں سو ان کا شہروں میں تصرف تجھے دھوکا نہ دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا اور ان کے بعد (اور)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ
گروہوں نے اور ہر قوم نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا

بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
کہ اسے پکڑلیں اور جھوٹ کو لیکر جھگڑتے رہے تاکہ اس کے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ
ساتھ سچائی کو زائل کردیں، تو میں نے انھیں پکڑا، سو

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵
میری سزا کیسی تھی۔

وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
اور اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جو کافر ہیں

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶
پوری ہوئی کہ وہ دوزخی ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷

وہ جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو کوئی اس کے اردگرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں — اور ان کے لیے جو ایمان لائے حفاظت مانگتے ہیں ہمارے رب تیری رحمت اور علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے سو انھیں بخش جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۣالَّتِيْ
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ۙ

اے ہمارے رب اور انھیں ہمیشگی کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور اُن کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں۔ تُو غالب حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ
ع الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ۧ

اور اُنھیں بُرائیوں سے بچا اور جسے تُو آج بُرائیوں سے بچالے تو تُو نے اس پر رحم کیا اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰

جو کافر ہیں انھیں پکارا جائے گا کہ اللہ تعٰلی کی بیزاری تمھاری اپنی جانوں کی بیزاری سے کہیں بڑھ کر ہے۔ جب تمھیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ
اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱

کہیں گے ہائے ہمارے رب تو نے ہم پر دو موتیں وارد کیں اور دو دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کے لیے کوئی رستہ ہے

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲

یہ اس لیے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے پس حکم اللہ تعالیٰ کے لیے ہے (جو) بلند (اور) بڑا ہے

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾

وہی ہے جو تمھیں اپنے نشان دکھاتا ہے اور تمھارے لیے آسمان سے رزق اتارتا ہے اور فائدہ وہی اٹھاتا ہے جو (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو اللہ تعالیٰ کو اسی کی خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے پکارو، اگرچہ کافر ناپسند کریں۔

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

درجوں کا بلند کرنے والا صاحبِ عرش ہے۔ وہ روح کو اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے

یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

جس دن وہ نکل کھڑے ہوں گے، اُن کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ پر مخفی نہیں، آج بادشاہت کس کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ اکیلے سب پر غالب کے لیے

اَلْیَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا کَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

آج ہر جان کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں، اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ کٰظِمِیْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّ لَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ؕ﴿۱۸﴾

اور انھیں قریب آنے والے دن سے ڈرا، جب دل غم سے بھرے ہوئے گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ ظالموں کا کوئی دلی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارشی ہے جس کی بات مانی جائے

یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اُسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۲۰﴾ ع

اور اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور وہ جنھیں یہ اس کے سوائے پکارتے ہیں، کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾

اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پس دیکھئے ان کا انجام کیا ہُوا جو اُن سے پہلے تھے، وہ قوت میں اور زمین میں نشانات (بنانے) میں ان سے بڑھ کر تھے، سو اللہ نے انھیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا اور کوئی انھیں اللہ تعالیٰ (کی سزا) سے بچانے والا نہ تھا

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

یہ اس لیے ہُوا کہ اُن کے رسول اُن کے پاس کھُلے دلائل لے کر آتے تھے، پر انھوں نے انکار کیا سو اللہ تعالیٰ نے انھیں پکڑا وہ طاقتور سزا دینے میں سخت ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیتوں اور کھُلی سند کے ساتھ بھیجا۔

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَهٰمٰنَ وَقٰرُونَ فَقَالُوا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انھوں نے کہا جادوگر جھوٹا ہے

فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

سو جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا انھوں نے کہا ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں قتل کرو اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑو، اور کافروں کی تدبیر رائیگاں ہی جاتی ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو، میں موسیٰؑ کو قتل کردوں اور چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو بلائے میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمھارے دین کو بدل دے یا یہ کہ وہ زمین میں فساد ظاہر کرے۔

وَقَالَ مُوسٰى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم

اور موسیٰؑ نے کہا میں اپنے رب اور تمھارے رب

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ	کی پناہ چاہتا ہوں، ہر اس متکبر سے جو حساب کے
ع الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾	دن پر ایمان نہیں لاتا۔
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ	اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن مردنے
فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ	جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہا، کیا تم ایسے شخص کو قتل
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ	کرتے ہو، جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا	تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلے نشان لایا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا	ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے اور
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اگر وہ سچا ہے تو بعض وہ باتیں تمہیں پہنچ رہیں گی جن کا وہ وعدہ دیتا ہے اللہ
لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾	اسے ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا جھوٹا ہے
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي	اے میری قوم آج تمہاری بادشاہی ہے زمین میں تم غالب
الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ	ہو مگر اللہ کی سزا سے بچانے کے لیے کون ہماری مدد کرے گا
اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ	اگر وہ ہم پر آجائے۔ فرعون نے کہا میں تمہیں وہی
اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ	دکھاتا ہوں جو میں صحیح سمجھتا ہوں اور میں تمہیں بھلائی کی
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾	راہ پر ہی چلاتا ہوں
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ	اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم میں تم پر (اور)
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾	گروہوں کی طرح (مصیبت کا) دن آنے سے ڈرتا ہوں۔
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ	قوم نوح کے حال کی طرح اور عاد اور ثمود کے اور
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ	ان کے جو اُن کے بعد آئے اور اللہ تعالیٰ بندوں کے
يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾	لیے ظلم نہیں چاہتا۔
وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾	اور اے میری قوم میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کا دن آنے سے ڈرتا ہوں
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ	جس دن تم پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگ جاؤ گے، تمہیں اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝۳۴
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ
مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
ع اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝۳۷
وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۳۸
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ

سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ ٹھہرائے تو
کوئی اسے ہدایت دینے والا نہیں ہوسکتا۔
اور پہلے تمہارے پاس یوسفؑ کھلی دلیلیں لے کر آیا، مگر تم
اس کے بارے میں جو وہ تمہارے پاس لایا شک ہی میں
رہے، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا، تو تم نے
کہا اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ تعالیٰ اسے
گمراہی میں چھوڑتا ہے جو حد سے گزرنے والا شک کرنے والا ہے
جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی دلیل کے
جو اُن کے پاس آئی ہو (یہ) اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور اس کے نزدیک
جو ایمان لائے بڑی بیزاری (کی بات) ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ
ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگاتا ہے۔
اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لیے ایک بلند محل بنا،
تاکہ میں رستوں پر پہنچوں۔
(یعنی) آسمانوں (پر پہنچنے) کے رستے پھر موسیٰؑ کے خدا کو دیکھوں
اور میں اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون
کو اس کا برا کام اچھا معلوم ہوا اور وہ رستے سے رُک گیا۔
اور فرعون کی تدبیر ہی ہلاک ہونے والی
تھی
اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم
میری پیروی کرو تاکہ میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں۔
اے میری قوم یہ دنیا کی زندگی صرف (چند روزہ)

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا
مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾

سامان ہے اور آخرت ہی ٹھیرنے کا گھر ہے۔
جو بُرائی کرتا ہے اسے اس کی مثل ہی بدلہ دیا جاتا ہے
اور جو نیکی کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور وہ
مومن ہو، تو وہی بہشت میں داخل ہوں گے
اس میں بے حساب رزق دیئے جائیں
گے۔

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾

اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا
ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ
بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا
اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾

تم مجھے بلاتے ہو کہ مَیں اللہ تعالیٰ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ
اسے شریک کروں جس کا مجھے علم نہیں اور مَیں تمھیں غالب
بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ
لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ
هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کے
لیے کوئی دعوت نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں اور کہ
ہمارا لوٹ کر جانا اللہ کی طرف ہے اور کہ حد سے گزرنے
والے ہی آگ کے رہنے والے ہیں

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ
اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

سو تم یاد کرو گے جو مَیں تمھیں کہتا ہوں، اور مَیں اپنا معاملہ
اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اللہ تعالیٰ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ
بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۤءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

سو اللہ تعالیٰ نے اسے ان کی تدبیروں کی شر سے بچا لیا اور فرعون کے
لوگوں کو بُرے عذاب نے آ لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ
عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا
اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

آگ ہے جس پر وہ صبح اور شام پیش کیے جاتے ہیں،
اور جس دن (آخری) گھڑی آ جائے گی (کہا جائے گا) فرعون
کے لوگوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

اور جب آگ کے اندر جھگڑتے ہوں گے کمزور تکبّر کرنے
والوں سے کہیں گے ہم تمھارے تابع تھے تو کیا تم ہم
سے آگ کا کچھ حصّہ ہٹا سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے ہم سب اس کے اندر ہیں
اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا
مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

اور وہ جو آگ میں ہوں گے دوزخ کے نگہبانوں سے
کہیں گے اپنے رب کو پکارو (کہ) وہ ایک دن ہم پر سے کچھ
عذاب ہلکا کر دے۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا
ع ۵ دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

کہیں گے اور کیا تمھارے پاس تمھارے رسول دلائل کے ساتھ
نہیں آئے تھے؟ کہیں گے ہاں، کہیں گے پھر تم پکارو اور
کافروں کی دعا بھی رائیگاں جائے گی

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی
میں مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ
اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

جس دن ظالموں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور ان کے
لیے لعنت ہے اور ان کے لیے بُرا گھر ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل
کو کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

(جو) ہدایت اور نصیحت عقل والوں کے لیے ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ
وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

سو صبر کر، کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے
قصور کے لیے حفاظت مانگ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ
شام اور صبح تسبیح کر

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

وہ لوگ جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی سند کے

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ
خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۵
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
ع سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾
ربع ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

جو اُن کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں کچھ نہیں، مگر
بڑائی (کی خواہش) ہے جسے وہ پہنچنے والے نہیں سو اللہ تعالیٰ کی
پناہ چاہ۔ وہی سننے والا دیکھنے والا ہے
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے
سے بڑا کام ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے
اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں۔
اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور
بدی کرنے والے، بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔
یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں
لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری (دعا)
قبول کروں گا وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبّر کرتے ہیں،
ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس
میں آرام پاؤ اور دن کو روشن (بنایا)۔ اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر
فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے۔
یہ اللہ تمہارا رب ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے،
اس کے سوائے کوئی معبود نہیں تو تم کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہو۔
اسی طرح وہ لوگ اُلٹے پھر جاتے تھے جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا
انکار کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ
صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھیرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو ایک عمارت بنایا اور تمھاری صورتیں بنائیں تو خوب ہی تمھاری صورتیں بنائیں اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا یہ اللہ تعالیٰ تمھارا رب ہے سو اللہ جہانوں کا رب بابرکت ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾

وہ زندہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں سو خالص اسی کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُسے پکارو، سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ
الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ وَ اُمِرْتُ اَنْ
اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾

کہہ، مجھے روکا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں، جنھیں تم اللہ تعالیٰ کے سوائے پکارتے ہو، جب میرے پاس میرے رب کی طرف سے کھلی دلائل آ گئی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کروں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ
يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا
مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے۔ پھر وہ تمھیں بچّہ بنا کر نکالتا ہے، پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر تم بوڑھے ہو جاتے ہو اور تم میں سے کوئی وہ ہے، جسے پہلے وفات دے دی جاتی ہے اور تم ایک مقرر میعاد کو پہنچتے ہو اور تاکہ تم عقل سے کام لو

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى
ع ۷ ۸ ۱۲ اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ ایک بات کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اسے صرف یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ
معانقة ۱۲ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا تو نے ان کی حالت پر غور نہیں کیا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہیں۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرْسَلْنَا

جو کتاب کو اور اسے جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا،

بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ
يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾
فِی الْحَمِیْمِ ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾
ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ
تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ
لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ
بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾
اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۷۶﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا
نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَ مِنْهُمْ
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ ؕ وَ مَا كَانَ
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِیَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِیَ بِالْحَقِّ
ع وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾

جھٹلاتے ہیں سو وہ جان لیں گے
جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں
گھسیٹ کر،
اُبلتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔
پھر انھیں کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں، جو تم شریک
بناتے تھے۔
اللہ تعہ کے سوائے. کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے،
بلکہ ہم پہلے کسی چیز کو بھی نہ پکارتے تھے، اسی طرح
اللہ تعہ کافروں کو ہلاک کرتا ہے۔
یہ اس لیے ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے
تھے اور اس لیے کہ تم اتراتے تھے
دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اسی میں رہو گے
سو متکبروں کا ٹھکانا کیا ہی بُرا ہے۔
سو صبر کر کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، سو اگر ہم
تجھے بعض وہ باتیں دکھائیں جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے
ہیں یا تجھے وفات دیدیں تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے
اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے ان میں سے وہ ہیں جن کا
ذکر ہم نے تجھ سے کر دیا اور ان میں سے وہ ہیں جن کا
تجھ سے ذکر نہیں کیا۔ اور کسی رسول کے لیے (اختیار)
نہ تھا کہ وہ اللہ تعہ کے اذن کے سوائے نشان لائے
سو جب اللہ تعہ کا حکم آ گیا حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا
اور ابطالِ حق کرنے والے گھاٹے میں رہے

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمھارے لیے چار پائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا
حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ
عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور تمھارے لیے اُن میں فائدے ہیں اور تاکہ ان پر چڑھ کر تم اس حاجت کو پہنچو جو تمھارے سینوں میں ہے اور ان پر اور کشتیوں پر تم اُٹھائے جاتے ہو

وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور وہ تمھیں اپنے نشان دکھاتا ہے سو تم کن کن اللہ تعالیٰ کے نشانوں کا انکار کروگے۔

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ
قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر دیکھتے ان کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے، وہ (تعداد میں) ان سے زیادہ تھے اور طاقت میں اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے مضبوط تر تھے سو اُن کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ
فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

پھر جب ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے وہ اسی پر نازاں رہے جو ان کے پاس کچھ علم تھا، اور ان کو اس (سزا) نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِیْنَ ﴿۸۴﴾

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا کہا ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور اس کا انکار کیا جو اس کے ساتھ شریک ٹھیراتے تھے۔

فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ
فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا ایمان انھیں سود مند نہ ہوا، یہی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں چلی آئی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں رہے

اٰیاتها ۵۴ — (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — ركوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا (ہے)

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

(کتاب کا) نازل کرنا اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنیوالے کی طرف سے ہے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣

یہ کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ قرآنِ عربی ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٤

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، پھر ان میں سے بہتوں نے منہ پھیر لیا، سو وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥

اور کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے پردوں میں ہیں جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے سو عمل کر ہم بھی عمل کرنے والے ہیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦

کہہ، میں صرف تمہاری طرح ایک انسان ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اسی کی طرف سیدھی راہ پر لگے رہو اور اس کی حفاظت مانگو اور مشرکوں کے لیے افسوس ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩

کہہ کیا تم اس کا انکار کرتے ہو، جس نے زمین کو دو وقتوں میں پیدا کیا اور اس کے لیے ہمسر ٹھیراتے ہو وہ جہانوں کا رب ہے۔

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝١٠

اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اس میں برکت دی۔ اور اس کی خوراکوں کا اس میں اندازہ کیا (یہ) چار دن میں (کیا)، مانگنے والوں کے لیے سب کچھ ٹھیک کر دیا گیا

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا، سو اُسے اور

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ
كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

زمین کو کہا ، آجاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ انھوں نے
کہا ہم دونوں خوشی سے حاضر ہیں

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

سو انھیں سات آسمان دو دن میں بنایا اور ہر آسمان میں
اس کا امر وحی کیا اور ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں
سے زینت دی اور ہر طرح سے اس کی حفاظت کی۔ یہ
غالب علم والے کا اندازہ ہے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾

سو اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دے ، میں تمھیں عاد اور
ثمود کے عذاب جیسے عذاب سے ڈراتا ہوں

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ
قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

جب رسول ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے
سے آئے کہ سوائے اللہ کے (کسی کی) عبادت نہ کرو،
انھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اُتارتا، سو جو
تم کو دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس سے انکاری ہیں

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَ
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

سو عاد نے تو زمین میں ناحق تکبر کیا ، اور کہنے لگے
کہ کون طاقت میں ہم سے زیادہ مضبوط ہے۔ کیا انھوں نے
غور نہ کیا کہ اللہ جس نے انھیں پیدا کیا طاقت میں ان سے زیادہ
مضبوط ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار
کرتے تھے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ
اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ
الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

سو ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں تند ہوا
چلائی ، تاکہ اُنھیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب
چکھائیں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے
اور انھیں مدد نہیں دی جائے گی

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

اور رہے ثمود ، تو ہم نے انھیں رستہ دکھایا ، پر انھوں

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ
الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

نے اندھا رہنے کو ہدایت پر ترجیح دی سو ذلت کے عذاب
کی ہولناک آواز نے انھیں آلیا اس کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔

ع ۲ ۱۶ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور ہم نے انھیں بچالیا جو ایمان لاتے اور تقویٰ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف چلائے جائیں گے تو وہ
جدا جدا جماعتوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہاں تک کہ جب اس پر آپہنچیں گے ، اُن کے کان اور
ان کی آنکھیں اور ان کے جسم ان کے خلاف ان کے عملوں
کی گواہی دیں گے

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور وہ اپنے جسموں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی
کہیں گے اللہ نے ہمیں بولنے کی قوت دی ، جس نے ہر چیز کو
بولنے کی قوت دی اور اس نے تھیں پہلی بار پیدا کیا ، اور اسی کی
طرف تم لوٹائے جاتے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ
عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا
جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا
يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور تم پردہ داری اس خیال سے نہ کرتے تھے کہ تمھارے کان
اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے جسم تمھارے خلاف گواہی دینگے
لیکن تم نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ بہت سی باتیں جو تم کرتے
ہو نہیں جانتا

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ
اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اور اسی تمھارے ظن (فاسد) نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا
تھیں ہلاک کیا ، سو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ
وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

سو اگر وہ صبر کریں تو آگ ان کا ٹھکانا ہے ، اور اگر وہ معافی
چاہیں تو انھیں معافی نہ دی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

اور ہم نے ان کے لیے ساتھی مقرر کر رکھے ہیں ، سو وہ انھیں
جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے اچھا کر کے دکھاتے ہیں

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ
ع ۱۷ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور (خدا کی) بات ان پر صادق آئی ان قوموں میں (داخل ہوتے ہوئے)
جو جنّوں اور انسانوں سے ان سے پہلے گزر چکیں ، وہ نقصان
اٹھانے والے ہوئے

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنو،
اور اس میں شور ڈالو شاید تم غالب آجاؤ

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

سو ہم انھیں جو کافر ہیں ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے
اور ہم انھیں بہت بُری باتوں کا بدلہ دیں گے جو وہ کرتے تھے ۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ
فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی سزا ہے (یعنی) آگ ، ان کے
لیے اس میں رہنے کا گھر ہے (یہ) اس کی سزا ہے) جو وہ
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ
اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا
تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہیں گے اے ہمارے رب جنھوں نے
جنّوں اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا تھا ہمیں دکھا ،
کہ ہم انھیں اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہنے والوں میں سے ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے پھر سیدھے راہ پر جمے رہتے ہیں
ان پر فرشتے اُترتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو ،
اور اس جنّت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے
وعدہ کیا جاتا تھا

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ
وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ
ع ۱۸ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں تمھارے مددگار
ہیں اور تمھارے لیے اس میں وہ سب کچھ ہے جو تمھارے
دل چاہیں اور تمھارے لیے اس میں (وہ سب کچھ) ہے جو تم مانگو۔
(یہ) مہمانی بخشنے والے رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے (ہے)

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى

اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جو اللہ کی طرف بلاتا ہے اور

اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۳۳

اچھے کام کرتا ہے اور کہتا ہے میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝۳۴

اور نیکی اور بدی برابر نہیں (بدی کو) بہت اچھے طریق سے دُور کر، پھر تو دیکھے گا کہ وہ شخص کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی ہے گویا وہ دل سوز دوست ہے۔

وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝۳۵

اور یہ (خصلت) انہی کو دی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ انہی کو دی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۳۶

اور اگر شیطان کی طرف سے تجھے بُری بات پہنچے، تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ، وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔ سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو، اور اللہ کو سجدہ کرو، جس نے انھیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۝۳۸ سجدۃ

پس اگر وہ تکبّر کریں تو وہ جو تیرے رب کے پاس ہیں رات کو اور دن کو اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ تھکتے نہیں

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۳۹

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو مُردہ دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اُتارتے ہیں تو وہ ہلتی ہے اور پھولتی ہے، وہی جس نے اسے زندہ کیا یقیناً مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ

وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں کجروی اختیار کرتے ہیں ہم پر مخفی نہیں، تو کیا وہ جو آگ میں ڈالا جاتا ہے

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِیْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰

بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے۔ جو چاہو سو کرو، وہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝۴۱

جنھوں نے نصیحت کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آگئی (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) اور وہ یقیناً عزت والی کتاب ہے

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝۴۲

جھوٹ نہ اس پر اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے وہ حکمت والے تعریف کیے گئے (اللہ) کی طرف سے اتاری گئی ہے

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝۴۳

تجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تجھ سے پہلے رسولوں کو کہا گیا۔ تیرا رب بخشش والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝۴۴

اور اگر ہم اسے عجمی قرآن بناتے، تو کہتے اس کی آیتیں کھول کر کیوں نہ بیان کی گئیں کیا عجمی اور عربی (برابر ہیں؟) کہہ وہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں نابینائی ہے وہ دُور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۴۵

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی سو اس کے بارے میں اختلاف کیا گیا اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو گیا ہوتا اور وہ یقیناً اس کے متعلق سخت شک میں ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۴۶

جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے اور جو کوئی بُرا کرتا ہے تو اس کا وبال اس پر ہے اور تیرا رب بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں